

درخواست فارم برائے تبدیلی سکول

98740

(لاہور بورڈ کی حدود میں واقع ایک سکول سے دوسرے سکول میں جانے کے لیے)

سکول کا دفتر کے ساتھ الحاق شدہ ہونا ضروری ہے۔

توجہ : امیدوار اس فارم کی پشت پر درج ہدایات کے مطابق فارم خود پر کرے۔

انٹرنیٹ کارڈ کی تصدیق شدہ فوٹو کاپی منسلک کرے۔

مبلغ = 500/- روپے فیس حبیب بینک بورڈ برانچ میں جمع کروا کر اصل چالان فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔

| |
|------------------------------|
| صرف دفتر کے استعمال کے لیے |
| ۱۔ ڈائری نمبر _____ رجسٹریشن |
| ۲۔ مورخہ _____ |
| ۳۔ بینک چالان نمبر _____ |
| مورخہ _____ کے تحت |
| مبلغ _____ روپے وصول ہوئے |
| _____ |
| دستخط کلرک انکم سیکشن |

۱۔ نام طالب علم (اردو میں) _____ (انگریزی میں) _____

۲۔ والد کا نام (اردو میں) _____ (انگریزی میں) _____

۳۔ سکول کا نام جس میں اس وقت داخل ہے _____

۴۔ نمبر کلاس میں داخلہ کی تاریخ _____ کلاس رول نمبر _____ موجودہ کلاس جس میں طالب علم زیر تعلیم ہے۔ _____

۵۔ سکول میں اختیار کردہ مضامین ۱۔ اردو ۲۔ انگریزی ۳۔ مطالعہ پاکستان ۴۔ تعلیمات اسلامی

۵۔ _____ ۶۔ _____ ۷۔ _____ ۸۔ _____

۶۔ سکول کا نام جس میں تبدیلی کروانی مطلوب ہے _____

۷۔ تبدیلی کروانے کی وجوہات _____

۸۔ لاہور بورڈ کا جاری کردہ انٹرنیٹ نمبر _____ (دفتر کی طرف سے جاری کردہ انٹرنیٹ کارڈ کی کاپی منسلک کریں)

۹۔ اگر سکول کی طرف سے آپ کا رجسٹریشن فارم و رجسٹریشن فیس ابھی تک بورڈ ہذا کو نہیں بھیجا گیا۔ تو اس فارم کے ہمراہ رجسٹریشن فارم ، رجسٹریشن فیس مبلغ = 275/- روپے (مع اصل حبیب بینک چالان) سربراہ ادارہ کی تصدیق کروانے کے بعد ارسال کریں۔ انٹرنیٹ کارڈ جاری ہونے کے بعد مائیکرویشن کی اجازت دی جائے گی۔

یا

اگر سکول کی طرف سے آپ کا رجسٹریشن فارم مع رجسٹریشن فیس بورڈ کو پہلے ہی ارسال کر دیا گیا ہے تو سکول کا لیٹر نمبر _____ تاریخ _____ درج کریں۔

۱۰۔ اگر سکول کی طرف سے آپ کا لیٹ ایڈمیشن فارم و لیٹ ایڈمیشن فیس مبلغ = 300/- روپے بورڈ کو پہلے ہی ارسال کر دیا گیا ہے تو سکول کا لیٹر نمبر _____ تاریخ _____ درج کریں۔

۱۱۔ ادا کردہ فیس مبلغ = 150/- روپے کا حبیب بینک چالان نمبر _____ تاریخ _____ بینک کی شاخ کا نام _____

بینک چالان فارم کی پشت پر چسپاں کریں۔ _____

تاریخ _____ دستخط والد اس پرست _____ موجودہ پتہ _____

نئے سکول کے ہیڈ ماسٹر ایڈمیشن کے ریکارڈس

مجھے اس تبدیلی پر کوئی اعتراض نہیں۔ میں اس طالب علم کو کلاس _____ میں داخل کرنے کو تیار ہوں لہذا یہ فارم برائے منظوری ارسال ہے۔

موجودہ سکول کے ہیڈ ماسٹر ایڈمیشن کے ریکارڈس

تصدیق کی جاتی ہے کہ طالب علم کے مندرجہ بالا کوائف درست ہیں اور مجھے اس تبدیلی پر اعتراض نہیں ہے۔

دستخط ہیڈ ماسٹر ایڈمیشن (بمقام سکول کوڈ)

دستخط ہیڈ ماسٹر ایڈمیشن (بمقام سکول کوڈ)

صرف دفتر کے استعمال کے لیے

امیدوار نے مطلوبہ شرائط پوری کر دی ہیں لہذا اس کو تبدیلی سکول کی اجازت نامہ جاری کرنے کی اجازت دی جاوے۔

اسسٹنٹ ڈپٹی سیکرٹری (جنرل)

پرنسپل

متعلقہ اہلکار

سیکرٹری

مورخہ

تبدیلی سکول کے لیے شرائط

- (الف) والد یا سرپرست کی رہائش تبدیل ہو جانے سے یہ ضروری ہو گیا ہو کہ طالب علم بھی سکول تبدیل کر دے۔
- (ب) والد یا سرپرست کو موجودہ سکول میں داخلہ لینے کے تین ماہ کے اندر اعتراض پیدا ہو گیا ہو۔
- (ج) طالب علم ایسا مضمون / مضامین لینے کا خواہشمند ہو جو موجودہ سکول میں پڑھایا نہ جاتا ہو (تبدیلی کے اجازت نامہ میں نئے مضامین لینے کا اندراج کر دیا جائے گا اور طالب علم کو انہی مضامین کا امتحان دینا ہوگا)
- (د) مالی حالات بدل جانے سے تبدیلی سکول کروانی لازمی ہو گئی ہو موجودہ سکول کا ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس ایسے فارم کے ساتھ اپنی سفارشات کا علیحدہ سرٹیفکیٹ منسلک کرے۔

تبدیلی سکول کے قواعد و ہدایات

- (۱) اجازت نامہ برائے تبدیلی سکول کی فیس مبلغ = 150 روپے صرف صیب بینک لمیٹڈ کی بورڈ برانچ میں جمع کروائیں اور اصل صیب بینک چالان فارم کی پشت پر چسپاں کریں اور یہ فیس ناقابل واپسی ہوگی۔
- (۲) تبدیلی سکول کی منظوری اس طالب علم کو جاری کی جائے گی جو احوال بورڈ کے کسی الحاق شدہ سکول میں داخل ہو کر رجسٹرڈ ہو چکا ہو۔
- (۳) جس سکول میں طالب علم داخل ہے فارم پر اس سکول کے ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس کی تصدیق کروانی ضروری ہے۔ طالب علم کے خلاف کارروائی کے متعلق ریمارکس ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس فارم میں درج کرے۔
- (۴) جس سکول میں طالب علم تبدیلی کروانے کا خواہشمند ہے اس سکول کے سربراہ ادارہ کی منظوری بھی حاصل کرے۔
- (۵) بیماری کی صورت میں فارم کے ساتھ رجسٹرڈ میڈیکل پریکٹیشنر کا میڈیکل سرٹیفکیٹ بھیجنا ضروری ہے۔
- (۶) تبدیلی سکول کا فارم اس وقت تک قبول نہیں کیا جائے گا جب تک ہیڈ ماسٹر / ہیڈ مسٹریس طالب علم کے اگلے درجہ میں عارضی ترقی یا اسی جماعت میں روکنے کے سارے متعلقہ کوائف کا اندراج نہ کرے۔
- (۷) اگر کسی طالب علم کا نام سکول سے خارج ہو چکا ہو وہ کسی وقت بھی اس تعلیمی سال کے لئے اسی سکول کی اسی جماعت میں دوبارہ داخل ہو سکتا ہے جس جماعت سے اس کا نام خارج ہوا ہو ایسا طالب علم نئے تعلیمی سال سے اسی جماعت میں اس سکول یا کسی اور سکول میں داخل ہو سکتا ہے اگر وہ سکول چھوڑنے کا سرٹیفکیٹ پیش کرے بشرطیکہ داخلہ کی تاریخ دفتر کی طرف سے جاری کردہ داخلہ شیڈول کی تاریخ سے لیٹ نہ ہو ورنہ قوانین کی خلاف ورزی نہیں ہونی چاہئے یعنی:
- (۸) جس سکول میں فیس وصول کی جاتی ہے وہاں فیس یکم اپریل سے وصول کی جائے گی۔ نویں، دسویں جماعتوں کے طلباء چوبیس ماہ کی فیس ادا کریں گے۔ تبدیلی کروانے طالب علم سے ایک ہی ماہ کی فیس دوسرے سکول میں دوبارہ وصول نہیں کی جائے گی۔ حکومت پنجاب محکمہ تعلیم کی وضع کردہ پالیسی کے تحت ہرگز اجازت نہیں ہے۔